سالانہ کیلنڈر

آم کے باغات کی دیکھ بھال کا ماہوار پروگرام

ڈاکٹر امان اللہ ملک، ڈاکٹر سعید احمد،
ڈاکٹر احمد ستار خاں، ڈاکٹر راحیل انور، ڈاکٹر محمد اعظم
انسٹیٹیوٹ آف ہارٹیکلچرل سائنسز، زرعی یونیورسٹی، فیصل آباد

دفتر کتب، رسائل و جرائدِ جامعہ
زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

☆ تنے کے گرد جمع گدھیڑی کے انڈوں کو تلف کرنے کے کلوری پائیرفاس 2.5 ملی لیٹر یا پروفینو فاس تین تا چھ ملی لیٹر فی لیٹر پانی میں حل کر کے تنوں اور چھتری کے نیچے سپرے کریں۔

☆ تنوں پر گدھیڑی کے خلاف زمین سے 2-3 فٹ اونچائی پر چپکنے یا پھسلنے والا پھندا پلیٹ دیں۔

☆ تنوں کے گرد دو فٹ کے فاصلے پر گول وٹ بنائیں تاکہ یہ حصے پانی سے محفوظ رہ سکیں۔

مزید معلومات / رہنمائی کے لیے درج ذیل ایڈریس اور نمبرز پر رابطہ کریں
ڈائریکٹر، انسٹیٹیوٹ آف ہارٹیکلچرل سائنسز، زرعی یونیورسٹی فیصل آباد
041-9201086, 041-9200161-170 Ext 2944,2941
Email: director_ihs@uaf.edu.pk, Facebook: http://bit.ly/2eyM151

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

Office of University Books & Magazines (OUBM)

Publisher: **Prof. Dr. Shahzad Maqsood Ahmed Basra**
Editorial Assistance: **Azmat Ali, Muhammad Ismail**
Designed by: **Muhammad Asif (University Artist)**
Composed by: **Muhammad Amin, Asif Mehmood**

Price: Rs. 20/-

آم کے باغات کی دیکھ بھال کا ماہوار پروگرام

آم کو پھلوں کا بادشاہ مانا جاتا ہے۔ پاکستان میں آم کے باغات کا رقبہ اور پیداوار ترشاوہ پھلوں کے بعد دوسرے نمبر پر ہے۔ پاکستان آم پیدا کرنے والے ممالک میں چھٹے نمبر پر ہے۔ ہمارے ملک کے موسمی حالات اور آب وہوا آم کی پیداوار کے لیے نہایت موزوں ہے۔ پاکستان میں تقریبا ایک لاکھ 70 ہزار 400 ہیکٹر پر آم کے باغات ہیں جس میں تقریبا 17 لاکھ 20 ہزار ٹن پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ پاکستان میں آم کی بے شمار اقسام کاشت کی جاتی ہے جن میں سندھڑی، دسہری، چونسا، لنگڑا اور انور رٹول مشہور ہیں۔ پاکستان سے 2015 میں تقریبا ایک لاکھ 27 ہزار ٹن آم کی برآمد کی گئی۔ اس سے پاکستان کو 35 ملین ڈالرز کا زرمبادلہ حاصل ہوا۔ آم کی جدید پیداوار اور بہتر کوالٹی حاصل کرنے کے لیے باغات کی نگہداشت اور اہم امور کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ اس ضرورت کے مدنظر آم کے باغات کی دیکھ بھال کا سالانہ کیلنڈر ترتیب دیا گیا ہے۔

جنوری

☆ آم کی گدھیڑی کے انڈوں کو نکالنے کے لیے تنے کے اردگرد کی زمین کھودیں انڈوں کے خاتمے کے لیے کلوروپائری فاس 2.5 ملی لیٹر یا پروفینوفاس 2.5 ملی لیٹر فی لٹر پانی میں درختوں کے تنوں اور پتوں پر سپرے کریں۔

☆ گدھیڑی کے خلاف زمین سے ڈیڑھ سے دو فٹ اونچائی پر تنے کے گرد چپکنے یا پھسلنے والا پھندا لپیٹ دیں۔

☆ نئے اور اعلیٰ اقسام کے پودوں کی خریداری کے لیے قابل اعتماد اور اچھی شہرت کے حامل افراد سے رابطہ کریں۔

☆ کورے سے بچاؤ کی تدابیر اختیار کریں (جن دنوں کورے کا خطرہ ہو باغات کو پانی لگا دیں اور چھوٹے پودوں کو سرکنڈے وغیرہ سے ڈھانپ دیں)۔

فروری

☆ باغ لگانے کے لیے زمین کی تیاری شروع کر دیں۔

☆ برسیم یا دوسری سبز کھاد والی فصلیں روٹاویٹر کے ذریعے زمین میں ملا دیں۔

☆ مہینے کے آخر میں کورے سے بچاؤ کے لیے لگائے گئے سرپوش اتار دیں۔

☆ کھاد کے مناسب استعمال کا تعین کرنے کے لیے پتوں کا تجزیہ کروائیں۔

☆ گدھیڑی کو تلف کرنے کے لیے سپرے کریں۔

☆ فروری کے آخر میں پودوں کی عمر کے تناسب سے کیمیائی کھاد استعمال کریں اور پانی لگا دیں۔ پہلی خوراک میں نائٹروجنی کھاد کی آدھی جبکہ فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کی پوری مقدار استعمال

کریں۔ باقی آدھی نائٹروجن کھاد دوسری خوراک کے طور پر اپریل میں پودوں کو دیں۔
پودوں کی عمر کے تناسب سے کھادوں کے استعمال کا پروگرام درج ذیل ہے۔

پودے کی عمر	این پی کے (کلوگرام)	یوریا (کلوگرام)	سنگل سپر فاسفیٹ	سلفیٹ آف پوٹاش (کلوگرام)
2 سال	1/2	1/4	-	-
3 سال	1	1/3	-	-
4 سال	2	1/2	-	-
5 سال	3	3/4	-	-
6-8 سال	4	1	1	3/4
8-10 سال	5	2	2.5	1
10 سال یا زائد	5	2	4	1

☆ آم کے باغات میں جپسم کا استعمال کریں اور بور نکلنے سے پہلے آبپاشی کریں۔

☆ بور آنے سے دو ہفتے پہلے ایک فی صد پوٹاشیم نائیٹریٹ کا محلول خوابیدگی ختم کرنے کے لیے سپرے کریں۔

☆ آم کی پنیری کو پیوندکاری کے لیے گملوں میں منتقل کر دیں۔

☆ آم کی مج (Erosomiya indica) اس ماہ کے آخر میں نظر آنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کو تلف کرنے کے لیے امیڈا کلوروپڈ دو گرام فی لیٹر پانی میں سپرے کریں اور گوڈی کریں۔ علاوہ ازیں پودوں کے نیچے پلاسٹک بچھائیں، مج کے جو لاروے نیچے گریں ان کو تلف کریں۔

مارچ

☆ مارچ کے پہلے ہفتے میں گدھیڑی، آم کے تیلے، سفید پھپھوندی اور آم کے جھلساؤ کے خلاف درج ذیل ادویات میں انتخاب کر کے استعمال کریں۔

بیماریاں	جراثیم کش ادویات
سفید پھپھوندی	پھول نکلنے سے پہلے پہلا سپرے کوسائیڈ 250 گرام فی لیٹر یا چیمپئن 300 گرام فی لٹر کریں۔ دوسرا سپرے سکول 50 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی یا کیبریو ٹاپ 200 گرام فی 100 لیٹر پانی سپرے کریں تیسرا سپرے ٹوپاس 50 ملی لیٹر فی 100 لیٹر یا اینول 40 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔

آم کا سوکا یا منہ سڑی یا اچانک مرجھاؤ	بورڈیکس مکسچر (01 کلوگرام نیلا تھوتھا + ایک کلوگرام چونا + 100 لیٹر پانی) یا ٹاپسن ایم 250 گرام فی 100 لیٹر سپرے کریں یہ دوائی تنوں میں سوراخ کر کے بھی دی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ نیٹو 80 گرام فی 100 لٹر بھی موثر ہے۔
بٹور	بٹور والی شاخیں کاٹ دیں یہ عمل دو سے تین دفعہ یا اقساط میں کرنا ہوگا۔ کٹائی کے بعد ڈائی تھین ایم 250 گرام فی 100 لیٹر پانی کا سپرے کریں۔
حشرات	کرم کش ادویات
آم کا تیلہ اور آم کی مج گدھیڑی	لیمڈا اسائی ہیلوتھرین 60 ملی لیٹر فی 100 لٹر امیڈا کلوروپڈ دو گرام فی لیٹر

☆ سفید پھپھوندی کے خلاف بیماری کے ظاہر ہونے کی صورت میں پہلے سپرے کے پندرہ دن بعد سفارش کردہ ادویات میں سے کسی ایک کا دوبارہ سپرے کریں۔

☆ پھول نکلنے کے شروع ہونے پر بورون 50 گرام فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

☆ سالانہ ضرورت کا 1/3 حصہ نائٹروجنی کھاد ڈالیں۔

☆ نئے پودے مارچ کی پندرہ تاریخ کے بعد لگانے شروع کر دیں اور مہینے کے آخر تک مکمل کر لیں۔ اگر باغ میں کوئی غیر ضروری قسم موجود ہے تو ان پر پسندیدہ اقسام پیوند کریں۔

☆ ہل کے ذریعے جڑی بوٹیاں تلف کر دیں یا کیمیائی طریقے سے تلف کرنے کے لیے گلائیفوسیٹ سپرے کریں۔

☆ آم کا بٹور ساتھ ساتھ کاٹتے رہیں اور شاخ کو کم از کم ایک سے ڈیڑھ فٹ نیچے سے کاٹیں۔

☆ انار چنگ اور سائیڈ گرافٹنگ کا آغاز کر دیں۔

☆ پودوں کی چھتری کے نیچے زمین وتر آنے پر آبپاشی کریں۔

اپریل

☆ دوسرے سپرے کے پندرہ دن بعد جراثیم کش ادویات کا تیسرا سپرے کریں۔

☆ آبپاشی کے لیے کم سے کم پندرہ دن کا وقفہ رکھیں۔

☆ نائٹروجنی کھاد کی باقی ماندہ مقدار ملا کر پانی لگائیں۔

☆ سبز کھاد کے طور پر استعمال ہونے والی فصلیں کاشت کریں۔

☆ تنے کے ساتھ پانی لگنے سے بچاؤ کے لیے تنے کے اردگرد مٹی چڑھائیں۔

☆ پودوں کے تنوں کو بورڈو پیسٹ ایک کلوگرام نیلا تھوتھا + ایک کلوگرام بجھا چونا + 10 لیٹر پانی لگائیں۔

☆ پودوں کی چھتری کے نیچے جڑی بوٹیاں تلف کریں لیکن چھتری کے باہر گھاس / بوٹیاں رہنے دیں تا کہ

درجہ حرارت کم رہے۔

مئی

☆ بالغ گدھیڑی کو تلف کریں۔

☆ اجزائے صغیرہ کا سپرے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

☆ بڑے درختوں کو فی پودا پانچ کلوگرام جپسم دیں۔

☆ دھوپ سے بچاؤ کے لیے چھوٹے پودوں کو ڈھانپ دیں۔

☆ سات سے دس روز کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔

☆ باغ میں اچھی طرح گھوم پھر کر دیکھیں اور باقی ماندہ بٹور کاٹ دیں۔

جون

☆ پھل کی مکھی کو کنٹرول کرنے کے لیے باغ میں Pheromone ٹریپ لگائیں۔ میتھائل یوجینال اور پروٹین ہائیڈرولائیسٹ کے پھندے استعمال کریں۔

☆ پھل کی مکھی کو ختم کرنے کے لیے گڑ کا شیرہ بوری پر لگا کر اس پر ڈیپٹریکس یا میلاتھیان زہر چھڑکیں اور باغ میں 15 تا 20 جگہوں پر زمین کا بیڈ 9 انچ اونچا بنا کر رکھیں۔ بوری کے کناروں پر اگر روٹی کے ٹکڑے سی / باندھ لیے جائیں اور ان پر میتھائل یوجینال کے قطرے ڈالے جائیں تو یہ پھندے بہت سی موثر ہوتے ہیں۔ شیرے کو گیلا رکھنا اور وقفے وقفے سے میتھائل یوجینال کے قطرے روٹی پر ڈالتے رہنا چاہئے۔

☆ کم از کم سات سے دس روز کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔

☆ پھل گرنے کے خلاف حفاظتی سپرے مثلاً پلانوفکس یا نیفتلین ایسٹک ایسڈ 20 ملی لیٹر فی 100 لیٹر سپرے کریں۔ اضافی خوراک کے سپرے سودمند ثابت ہوں گے۔

☆ سوکھے اور بٹور سے متاثرہ بور کاٹ کر جلا دیں تا کہ ان میں موجود تیلے کے انڈے بھی تلف ہو جائیں۔

☆ اگیتی اقسام مثلاً مالدہ وغیرہ کی برداشت کریں۔

☆ زمین پر گرنے والے پھلوں کو اکٹھا کر کے روزانہ گہرے گڑھے میں دبائیں اور یہ عمل برداشت مکمل ہونے تک جاری رکھیں۔

☆ اپریل میں کاشت کیے گئے سبز چارہ کو روٹاویٹر سے زمین میں ملا دیں۔

☆ گٹھلیاں لگانے کے لیے زمین تیار کریں۔

☆ باغ میں نئے پودے لگانے کے لیے 3x3x3 فٹ کے گڑھے کھود یں اور ان کو ایک ماہ کھلا رہنے دیں۔

جولائی

☆ درمیانی مدت کی اقسام مثلاً انور رٹول، دوسہری اور لنگڑا وغیرہ کی برداشت کے لیے یہ مناسب وقت ہے۔

☆ بارش کے تناسب سے باغ کو پانی دیں۔

☆ برداشت کے بعد بیمار اور غیر ضروری شاخیں کاٹ دیں اور ان کاٹے گئے حصوں پر پھپھوندی کش ادویات سپرے کریں۔ایک سپرے کوسائیڈ 250 گرام فی 100 لٹر پانی اور دوسرا سرایت پذیر جراثیم کش ادویات مثلاً نیٹو 80 گرام فی 100 لیٹر پانی یا کبیریو ٹاپ 200 گرام فی 100 لیٹر پانی یا تیسرا سکور 50 ملی لیٹر فی 100 لیٹر میں حل کر کے سپرے کریں۔

☆ نئے پودے لگانے کے لیے کھودے گئے گڑھے مٹی کے ساتھ گوبر والی کھاد ملا کر دوبارہ بھر دیں۔

☆ پہلے سے پیوند شدہ پودوں کو بڑے پودوں سے علیحدہ کرلیں۔

☆ پھل توڑنے سے دو ہفتے پہلے آبپاشی بند کردیں۔

اگست

☆ دیر سے پکنے والی اقسام مثلاً ثمر بہشت (چونسا)، فجری اور سنسیشن وغیرہ کی برداشت کے لیے یہ مناسب وقت ہے۔

☆ برداشت ے بعد تمام بیمار اور غیر ضروری شاخیں کاٹ دیں اور اپر ماہ جولائی دی گئی جراثیم کش ادویات میں سے انتخاب کر کے دو سپرے کریں۔

☆ بارش کے تناسب سے کم از کم دس دن کے وقفے سے آبپاشی کریں۔

☆ نئے باغات لگائیں۔

☆ نرسری میں پہلے سے موجود روٹ سٹاک پر سائیڈ یا اپروچ گرافٹنگ کریں۔

ستمبر

☆ نئے پودے لگائیں اور ناغے پورے کریں۔

☆ آم کا سوکھا یا منہ سڑی سے بچاؤ کے لیے ٹاپسن ۔ایم کا سپرے کریں۔

☆ بیمار شاخوں کو کاٹ کر تلف کردیں۔

☆ بہتر ہے کہ آبپاشی نہ کریں کیونکہ دیر سے نکلنے والی شاخیں کورے سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔ ضرورت پڑنے پر دو سے تین ہفتے کے وقفے سے پانی لگائیں۔

☆ پیوند کاری کا کام جاری رکھیں۔

اکتوبر

☆ جڑی بوٹیوں کے خاتمے کے لیے باغ میں ہل چلائیں یا کیمیائی طریقے سے گلائیفوسیٹ طریقے سے جڑی بوٹیوں کا انسداد کریں۔

☆ اگر پودے بہت چھوٹے ہیں تو باغ میں سبزیاں کاشت کی جاسکتی ہیں۔لیکن نہ کاشت کرنا بہتر ہے۔

☆ پھل دار باغ کی آبپاشی کے لیے کم سے کم تین ہفتے کا وقفہ رکھیں۔

☆ پودوں کی تراش خراش کی جاسکتی ہے تاکہ اندرونی حصوں کو بھی ہوا اور روشنی میسر ہو۔

☆ پودوں کے غذائی اجزاء کا تجزیہ کروائیں

نومبر

☆ کورے سے بچاؤ کے لیے چھوٹے پودوں کو سرکنڈے سے ڈھانپ دیں۔

☆ باغ کو مہینے میں صرف ایک دفعہ پانی دیں۔

☆ باغ میں تنے کے گرد گوڈی کریں تاکہ گدھیڑی کے انڈے سردی سے تلف ہو جائیں۔

☆ بارک بیٹل کے حملے کی علامات (تنے پر بارک سوراخ) ظاہر ہونے ہر تنے پر کلورپائری فاس 300 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

دسمبر

☆ نیا باغ لگانے کے لیے گڑھے کھود کر ان میں مٹی اور گوبر کی کھاد ملا کر بھر دیں۔اس آمیزہ میں 3-4 کلو سنگل سپر فاسفیٹ کا اضافہ جڑوں کی بڑھوتری کے لیے بہت مفید ہے۔

☆ گوبر کی کھاد پودوں کو مندرجہ ذیل مقدار میں دینے کے بعد پانی لگادیں۔

پودے کی عمر	گوبر کی کھاد (کلوگرام)
2سال	10-15
3سال	15-20
4سال	20-25
5سال	25-30
6-8سال	30-35
8-10سال	40
10-14سال	60
14سال یازائد	80

☆ پودوں کو کورے سے بچائیں۔